MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

ایسا تھا اشتیاق شہنشاہ کربلا
کہتی تھی خضر دل سے تبارہ کہہ بلا

۴۲

[illegible]

آیا ہے یہ شبیہ رسول خدا سے تو
ارض وطن سے تا ل سفر کر رہا ہو

۴۳

[illegible]

وہ بھی کہیں کہ راست یہ تیرا مقال ہو
آواز سے یہ تیرے نشا یہ کمال ہو

۴۴

[illegible]

ہر صبح و شام مشغلۂ آہ سرد تھا
دل میں بھی آسکے درد تھا مرتہ بھی درد تھا

۴۵

[illegible]

سمجھی تھی میں شبیہ رسول خدا ہے
آسکی صدا سے کیا ہی نشا یہ صدا ہے

۴۶

[illegible]

مطلوب تیرے شکل دیکھا بیٹے اکدن
طالب تو جسکی ہو وہ پھر آئینگے اکدن

۴۷

[illegible]

کچھ دھیان تجھکو غیر خیال پدر نہیں
دھوپ آگئی ہے کسیہ مجھے کچھ خبر نہیں

۴۸

[illegible]

اس کو کہیں کہ ڈیوڑھی پہ کوئی پکارتا تھا
آواز میں نشا یہ وہ کیا ہی ہمارا تھا

۴۹

[illegible]

ہم شکل مصطفےٰ کا جسے انتظار ہو
وہ بولی یاد قول شہ با وقار ہو

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاصد جو بھیجون کیا اسے اجرت مین آہ دون
بھیجون تو اتنی دور نہ کچھ خرچ راہ دون

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سامان پھر رہا ہے یہ میری نگاہ مین
گویا کہ اسکے مری علی اکبر ہین راہ مین

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب لوگ پیشوائی کو حضرت کی جاتے ہین
چارون طرف یہ شور ہے شبیر آتے ہین

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ام البنین کے پاس غرض یہ خبر گئی
[illegible] خبر امام کی سنتے ہی مر گئی

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شدت بھی آج پیاس کی اسے اسقدر تھی
کیون آگیا غش اسکو کوئی بد خبر نہ تھی

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسدم سنا کہ غش ہوئی بانو کی جاتی ہی
مجھکو یقین ہوا خبر بد کچھ آئی ہی

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے پیاری رخصت آ کے کر اسدم جدائی کو
لے جلد اپنے باپ کی چل پیشوائی کو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتی ہون شاہ مانا یہ میرا جی نہین
کیسی خوشی ہے یہ کہ مجھے کچھ خوشی نہین

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت خدا جو بابا کی دکھلائیگا تجھے
اے میری جان تب تو یقین آئیگا تجھے

www.emarsiya.com

[illegible]

پہلے جو تھی وہ ضعف کی شدت نہیں مجھے
یہ کیا سبب ہے بات کی طاقت نہیں مجھے

[illegible]

جو آپ عذر خواہ ہو اُس سے ہے کیا گلا
قربان جاؤں تم بھی نہ کرنا سوا گلا

[illegible]

اعدا کو راہِ راست بتا کر پھرے ہون شاد
کوفے سے کامیاب و مظفر پھرے ہون شاد

[illegible]

آگے بہت نہ اے مری نورِ بصر چلو
دروازے تک تو گھر کے عصا تھام کر چلو

[illegible]

عباس جان نثار ہے تجھ دلفگار کا
طعنہ آپسے نہ دینا سکینہ کے پیار کا

[illegible]

بولی کہ آشکار نہ بہتر شگون ہوا
کوفے مین ابنِ فاطمہ سے کشت خون ہوا

[illegible]

اکبر جب آئے دیکھو اُس وقت غور سے
ملتا ہے بیٹے تم سے کہ ملتا ہے اور سے

[illegible]

ہین سارے کام جسم کی طاقت سے میری جان
غش آنہ جائے فرطِ نقاہت سے میری جان

[illegible]

کہتی ہے کوئی مارا مرے گلعذار کو
کہتی ہے کو قتل کیا شیرخوار کو

www.emarsiya.com

[illegible]

ابتو ٹھہر نہ ڈیوڑھی مین بجز بین جا نشستا
مارا گیا پدر صف ماتم بچھا شتاب

[illegible]

در پردہ وہ مبتلائے غم یاس آتی ہین
حجرے سے گوشہ کو مادر عباس آتی ہین

[illegible]

وحشت یہی ہے مجکو وہ جی سے گذر نہ جائے
سر ننگے ماں کو دیکھ کے بیمار مر نہ جائے

[illegible]

چھپین سے اُسکی آنکھ کو بھیا نہی تھی مین
جیتا نہ پھیریگا یقین جانتی تھی مین

[illegible]

اماں کی سب کمائی کو کھو کر پھری ہون مین
اس بن مین اپنے بھائی کو کھو کر پھری ہون مین

[illegible]

غرض آنے کی برائی جدا کیا ہو دنیا سے
خرسند و شاد امام گئے ایک ایک سے

[illegible]

اکبر ابھی ہیں مرتے ادھر ہو ہو رہے ہوئی تو
[illegible] کہتی ہو کہ ماں زینب کا بھائی ہے

[illegible]

امید ہو اُسے کہ پدر تشنہ دکھا بینگے
اتک اُسے یقین ہو کہ شبیر آئینگے

[illegible]

بھائی کے بعد خلق مین جتبک جیے امام
روئے ہزار بار ہی آنکھے لیے امام

www.emarsiya.com

[illegible]

چھوٹے پسر کو نہر پہ جس وقت لے گئے
بیکس کے مرتے ہی سوئے کوثر چلے گئے

[illegible]

کتنی تھی میری دادی کو حصہ بڑا ہوا
کیوں لوگ روتے آتے ہیں لوگو کیا ہوا

[illegible]

مسطح انس دل عشق کا ظاہر اثر نہ ہو
بابا ہو قتل بیٹی کے دل کو خبر نہ ہو

[illegible]

واں چلتے جو مومن تم رسول کے مزار کو
اور چلے دو کشتی آس امیدوار کو

[illegible]

پردیس میں بتول کا دلدار مر گیا
اس قافلہ کا قافلہ سالار مر گیا

[illegible]

وہ بھرنے والے گرد سفر کے کدھر گئے
سجاد بھائی گرد یتیمی سے بھر گئے

[illegible]

قبر نبی سے خانۂ صغرا قریب تھا
اس شور سے مریض کا نقشہ عجیب تھا

[illegible]

کہنے لگی کہ ہائے یہ کیسا غضب ہوا
لوگو یتیم ہو گئی صغرا غضب ہوا

[illegible]

اکبر کا جبکہ وعدہ برابر قضا کرے
سچ ہے وہ مجھ سے عذر نہ آنے کا کیا کرے

www.emarsiya.com

۵۲۶

اکثر تو دادی جان نے تھا مجھ سے یہ کہا
اکبر جو آئے تم نہ بہت کیجیو گلا
آیا وطن میں جیتا نہ ہمشکل مصطفیٰ
اب بھائی سے نہ کر مجھے شکوہ ہے نہ سوا
ندی لہو کی سینۂ اکبر میں بہ گئی
حسرت ہی شکوہ کرنے کی کرتی تو رہ گئی

۵۲۷

سمجھی تھی آئیں گے جو مع اقربا امام
تب لینگے بار بار مجھے گود میں تمام
ستی پہ ہوتی ہو جو سارے کنبے کے نام
آغوش میں اٹھاتے ہیں سجاد تشنہ کام
اب سب یتیم کہکے مرا نام لیتے ہیں
سوغات کے عوض مجھے سب پرسا دیتے ہیں

۵۲۸

عاشق تھے گو سکینہ کے عباس باوفا
مجھسے بھی عشق انکو نہ کچھ کم تھا بخدا
اتنا تو کہتی انسے مقرر میں دلفگار
کم کرتی ہو سکینہ سے البتہ مجکو پیار
شکووں کے سننے والے ہی سر سے پھرے نہیں
پیارے چچا تو نہر سے غربت پھرے نہیں

۵۲۹

جس اسطرح سے کرتی تھی بیمار ناتوان
ہردم تھا اسکو مشغلہ نالہ و فغان
سمجھاتی تھیں ہزار اُسے کنبے کی بیبیان
ساکت کبھی نہ ہوتی تھی بنت شہ زمان
دلگیر کیا بیان ہو صغرا کے بین کا
تا زیست اسکو درد تھا ہجر حسین کا

www.emarsiya.com